اجراء ۲۷/۵/۲۲ء

واپسی ۳۰/۵/۲۲

محترم جناب مفتی ________________ صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ مفتیان کرام

تاریخ روانگی 23 نومبر ء ________ تاریخ واپسی ________

سوال

مفتی صاحب۔ دکھتی آنکھوں سے آنے والے پانی میں اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل نہ ہو۔ تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

زید کا موقف ہے کہ دکھتی آنکھوں سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

بکر کا موقف ہے کہ اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل ہو۔ یا معالج اس کو پیپ قرار دیں

مفتی صاحب۔ جمہور فقہائے احناف کے نزدیک ان دونوں میں کس کا موقف درست ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

واٹس ایپ

دارالافتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

مفتی صاحب دکھتی آنکھوں سے آنے والے پانی میں اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل نہ ہو تو اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ زید کا موقف ہے کہ دکھتی آنکھوں سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، بکر کا موقف ہے کہ اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا اگر یقینی طور پر خون یا پیپ شامل ہو یا معالج اس کو پیپ قرار دیں مفتی صاحب جمہور فقہائے احناف کے نزدیک ان دونوں میں کس کا موقف درست ہے رہنمائی فرمائیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ جو پانی آنکھوں سے دکھن کی وجہ سے نکلتا ہو، لیکن وہ صاف ہو وہ پانی ناقض وضو نہیں ہے، البتہ اگر آنکھوں میں زخم ظاہر ہو، یا خون اور پیپ واضح طور پر نظر آرہا ہو، یا کسی طبیب (ڈاکٹر) کی تشخیص سے معلوم ہو جائے کہ پیپ یا خون ہے تو ایسی صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

لہذا مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق بکر کا موقف صحیح ہے۔

کما فی البحر الرائق (64/1) مط: فاروقیہ

ولو كان فى عينيه رمد أو عمش يسيل منهما الدموع قالوا يؤمر بالوضوء لوقت كل صلاة لاحتمال أن يكون صديداً أو قيحاً ،وهذا التعليل يقتضى أنه أمر استحباب فان الشك والاحتمال فى كونه ناقضاً لايوجب الحكم بالنقض اذاليقين لايزول بالشك نعم اذاعلم من طريق غلبة الظن بأخبار الأطباء أوبعلامات تغلب على ظن المبتلى يجب

وفى الهندية (10/1) مط: رشيديه

والغرب فى العين بمنزلة الجرح فما يسيل منه ينقض الوضوء، كذا فى فتاوى قاضى خان ،ولو كان فى عينيه رمد أو عمش يسيل منهما الدموع قالويؤمر بالوضوء لوقت كل صلاة لاحتمال أن يكون صديداًأو قيحاكذافى التبيين.

وفى المبسوط للسرخسي رحمه الله (196/1) مط: دار الكتب العلمية

وإن خرج من جرحه دم، أو صديد، أو قيح فسأل عن رأس الجرح نقض الوضوء عندنا وهو قول على وابن مسعود رضى الله تعالى عنهما.

دار الافتاء

وکذافی الکتب الاتیه

الفتاوی التاتر خانیه (126/1) مط: ادارة القرآن، الدر المختار مع حاشیه رد المحتار (146/1) مط: سعید، خزانة الفقه (35) مط: الغفوریه، حاشیة الطحطاوی (85/1) مط: رشیدیه، غنیة المستملی (116) مط: نعمانیه،

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

بندہ **حمید اللہ** عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ جمادی الثانی / ۱۴۴۲ھ

25/ جنوری / 2021ء

الجواب صحیح

بندہ **محمد یونس** عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ جمادی الثانی / ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۱۱/۶/۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح
بندہ عبد اللہ سلیم عفا اللہ عنہ
۱۱/۶/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۳،۱۶۹
مورخہ ۱۲/۶/۴۲ھ
27.1.2021